سوال

(101) قبر پر نام وسنہ وغیرہ کا کتبہ آویزاں کرنے کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کا نام، ولدیت، اورتاریخ وفات وغیرہ لکھ کر کتبہ کی صورت میں قبر پر آویزاں کرنا سنت سے ثابت ہے یا نہیں؟ (سائل) (۱۳جون ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر نام، ولدیت اور تاریخ وغیرہ کا کتبہ لگانا درست نہیں۔ ''جامع ترمذی'' وغیرہ میں حدیث ہے :

''رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ قبر کو چونا گچ کیا جائے، اس پر بیٹھا جائے۔ اس پر عمارت بنائی جائے۔ یا اس پر کچھ لکھا جائے۔۔''

امام محمد ''الآثار'' میں لکھتے ہیں کہ قبر پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ (حرام ہے) ہے، ہاں البتہ قبر کو امتیازی شکل دینے کے لیے اس پر پتھر وغیرہ رکھا جا سکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر رکھتے ہوئے فرمایا :

'أَتَعَلَّمُ بِهَا قَبْرَ أَخِی، وَأَدْفِنُ إِلَيْهِ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِی ۔' (سنن أبی داود، بَابٌ فِی جَمْعِ الْمَوْتَی فِی قَبْرٍ وَالْقَبْرُ يُعَلَّمُ، رقم:۳۲۰۶، السنن الکبریٰ للبیهقی، بَابُ إِعْلَامِ الْقَبْرِ بِصَخْرَةٍ أَوْ عَلَامَةٍ مَا كَانَتْ، رقم : ٦٧٤٤)

''اس سے میں اپنے بھائی کی قبر کو پہچان لوں گا اور ہمارے اہل سے جو فوت ہوگا میں اسے اس کے قریب دفن کروں گا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز:صفحہ:154